” کیا اللہ نے تمہیں صدقہ کرنے کو کچھ نہیں دیا ہے؟ بے شک ہر بار سبحان اللہ کہنا صدقہ ہے، ہر بار اللہ أکبر کہنا صدقہ ہے، ہر بار الحمد للہ کہنا صدقہ ہے اور ہر بار لاالہ الا اللہ کہنا صدقہ ہے، نیکی کا حکم دینا صدقہ ہے، برائی سے منع کرنا صدقہ ہے، اور تم میں سے کسی کا اپنی بیوی سے صحبت کرنا بھی صدقہ ہے“۔

ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں: اللہ کے نبی ﷺ کے بعض صحابہ نے آپ ﷺ سے عرض کیا : اے اللہ کے رسول! دولت مند لوگ کہیں (زیادہ) اجر لے گئے۔ وہ نماز پڑھتے ہیں جیسے ہم پڑھتے ہیں، وہ روزہ رکھتے ہیں جیسے ہم رکھتے ہیں، (اس پر مزید) وہ اپنے بچے ہوئے مال میں سے صدقہ و خیرات کر لیتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ” کیا اللہ نے تمہیں صدقہ کرنے کو کچھ نہیں دیا ہے؟ بے شک ہر بار سبحان اللہ کہنا صدقہ ہے، ہر بار اللہ أکبر کہنا صدقہ ہے، ہر بار الحمد للہ کہنا صدقہ ہے اور ہر بار لاالہ الا اللہ کہنا صدقہ ہے، نیکی کا حکم دینا صدقہ ہے، برائی سے منع کرنا صدقہ ہے، اور تم میں سے کسی کا اپنی بیوی سے صحبت کرنا بھی صدقہ ہے“۔ لوگوں نے پوچھا: اے اللہ کے رسول! ہم میں سےایک شخص اپنی شہوت پوری کرتا ہے، کیا اس میں بھی اسے اجر ملتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا : ”بھلا بتلاؤ! اگر وہ اسے حرام جگہ سے پوری کرے، تو اسے گناہ ہوگا؟ اسی طرح جب وہ اسے حلال طریقہ سے پوری کرے گا، تو اسے اجر ملے گا“

[صحیح] [اسے مسلم نے روایت کیا ہے]

بعض نادار صحابہ نے اللہ کے رسول ﷺ کے سامنے اپنی تنگ دستی، غربت اور اپنے اہل ثروت بھائیوں کی طرح مال صدقہ کرکے بڑا اجر و ثواب حاصل نہ کر پانے اور نیکی کے کاموں میں ان کے پہلو میں کھڑے نہ ہو پانے کی شکایت کی اور کہا کہ ہم نماز پڑھتے ہیں تو وہ بھی نماز پڑھتے ہیں، ہم روزے رکھتے ہیں تو وہ بھی روزے رکھتے ہیں، لیکن اس کے ساتھ ہی وہ اپنے زائد مال میں سے صدقہ کر کے ہم سے آگے بڑھ جاتے ہیں اور ہمارے پاس صدقہ کرنے کے لیے کچھ ہوتا نہیں ہے۔ لہذا اللہ کے رسول ﷺ نے ان کو صدقہ کی کچھ ایسی شکلیں بتا دیں، جو وہ کر سکتے تھے۔ فرمایا : کیا اللہ نے تمہارے لیے صدقہ کرنے کی راہیں نکال نہیں رکھی ہیں؟ "سبحان اللہ" کا ورد کرنا تمہارے لیے صدقہ کا اجر و ثواب رکھتا ہے، "اللہ اکبر" کہنا تمہارے لیے صدقہ ہے، "الحمد للہ" کہنا صدقہ ہے، "لا الہ الا اللہ" کہنا صدقہ ہے، بھلائی کا حکم دینا صدقہ ہے، برائی سے روکنا صدقہ ہے، بلکہ اپنی اہلیہ سے ہم بستری کرنا بھی صدقہ ہے۔ صحابہ کو بڑا تعجب ہوا کہنے لگے : اے اللہ کے رسول! ہمیں شہوت پوری کرنے کا بھی اجر و ثواب ملے گا؟ فرمایا : اچھا یہ بتاؤ کہ شہوت اگر وہ حرام جگہ سے پوری کرے، مثلا زنا وغیرہ میں ملوث ہو جائے، تو اسے گناہ ہوگا یا نہیں؟ بس اسی طرح اگر وہ شہوت حلال جگہ سے پوری کرتا ہے، تو اسے اجر و ثواب ملنا ہی چاہیے۔

لجنة الدعوة الإلكترونية
EDC E-Da'wah Committee

النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY